Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۵ شوال ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۱ اخاء ۱۳۵۴ھش ۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۳۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ اخاء۔ آج مسجد اقصیٰ میں زیرِ ہدایت محترم امیر صاحب مقامی نمازِ جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کے اٹھارھویں پارہ کی چند آیات کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ بدیوں سے بچنے اور نیکیاں اختیار کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ انسان رزقِ حلال حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں سے تعلق قائم کرے۔ خدا تعالیٰ کی خشیت اپنے دل میں پیدا کرے اور نیکیوں میں سبقت اختیار کرنے کے لئے کوشاں رہے۔

محترم سید عبدالرزاق شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔
مَیں دو ہفتے سے زائد بخار میں مبتلا رہا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخار تو جاتا رہا ہے البتہ کمزوری ہے جو آہستہ آہستہ دُور ہو رہی ہے مَیں تبدیلیٔ آب و ہوا کے لئے اپنے بچّوں کے پاس کراچی جا رہا ہوں۔ احباب مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۳۱ر اکتوبر و یکم و ۲ر نومبر ۱۹۷۵ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انصار صاحبان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شامل ہوں۔

(قائد عمومی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

اِس سے بڑھ کر اور کیا بد قسمتی ہوگی کہ اس زمانہ میں لوگ جھوٹ پر اپنا مدار سمجھتے ہیں

مَیں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ آخر سچ ہی کامیاب ہوتا ہے بھلائی اور فتح اسی کی ہے

"اللہ تعالیٰ نے تو جھوٹ کو نجاست کہا تھا کہ اس سے پرہیز کرو واجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور۔ بُت پرستی کے ساتھ اس جھوٹ کو ملایا ہے جیسا احمق انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پتّھر کی طرف سر جھکاتا ہے ویسے ہی صدق اور راستی کو چھوڑ کر اپنے مطلب کے لئے جھوٹ کو بُت بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بُت پرستی کے ساتھ ملایا اور اس سے نسبت دی۔ جیسے ایک بُت پرست بُت سے نجات چاہتا ہے جھوٹ بولنے والا بھی اپنی طرف سے بُت بناتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس بُت کے ذریعہ نجات ہو جاوے گی۔ کیسی خرابی آ کر پڑی ہے۔ اگر کہا جاوے کہ کیوں بُت پرست ہوتے ہو اس نجاست کو چھوڑ دو تو کہتے ہیں کیونکر چھوڑ دیں اس کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا۔ اس سے بڑھ کر اور کیا بد قسمتی ہوگی کہ جھوٹ پر اپنا مدار سمجھتے ہیں مگر مَیں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ آخر سچ ہی کامیاب ہوتا ہے۔ بھلائی اور فتح اسی کی ہے!!

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام جلد ہشتم ص ۳۴۹، ص ۳۵۰)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے قیامِ انگلستان کے دوران سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیّت اختیار کرنیوالے خوش قسمت اشخاص

الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں احباب سات افراد کے قبولِ حق کی خوشخبری ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ لندن سے آمدہ تازہ اطلاع میں اس کی مزید تفصیل موصول ہوئی ہے جو درج ذیل کی جاتی ہے:۔

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عظیم الشان بشارتوں سے نوازتے ہوئے یہ بھی فرمایا تھا کہ مَیں تیرے خالص اور دلی محبّوں کا گروہ بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت بخشوں گا۔ یہ بشارت بین الاقوامی سطح پر نہایت شان سے پوری ہوتی چلی آ رہی ہے۔ ہر قوم اور ہر ملک میں نہ صرف یہ کہ حضور علیہ السلام کے خالص اور دلی محبّوں کا گروہ پیدا ہو چکا ہے بلکہ وہ بحمد اللہ تعالیٰ روز بروز بڑھ رہا ہے اور حسبِ وعدۂ الٰہی ان کے نفوس و اموال میں مسلسل برکت پڑ رہی ہے۔ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ۔

خالص اور دلی محبّوں کا گروہ بڑھنے اور ان کے نفوس و اموال میں برکت پڑنے کی ایک تازہ مثال یہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب سے لندن میں ورود فرما ہوئے ہیں یہاں سات افراد بیعت کر کے جماعتِ احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ ایک دوست نے تو عین اُسی روز جب کہ حضور لندن تشریف لائے تھے یعنی ۶ر اگست ۱۹۷۵ء کو بیعت کی سعادت حاصل کی تھی۔ اس کے بعد سے اب تک مزید چھ افراد نے بیعت کی ہے۔ ان میں سے مسٹر جان پال ڈالے (MR. JOHN PAUL DALEY) جمیکا کے رہنے والے

(باقی ص۶ پر)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱؍اخاء ۱۳۵۴ھش
۱۱؍اکتوبر ۱۹۷۵ء

یورپ کی سرزمین میں ایک اور مسجد

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے حالیہ سفرِ یورپ کی ایک خاص برکت)

احبابِ جماعت "الفضل" میں یہ ایمان افروز، مسرت انگیز خبر ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷؍ستمبر ۱۹۷۵ء کو یورپ کے ایک اور ملک سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے ایک مسجد کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھا ہے۔ یورپ کی سرزمین میں جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ تعمیر کی جانے والی یہ ساتویں مسجد ہوگی جہاں سے انشاء اللہ تعالیٰ دن میں پانچ بار اسلامی توحید اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کا اعلان ہوا کریگا اور تثلیث کے پرستاروں کو دعوتِ اسلام دی جایا کرے گی۔ یہ مسجد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے موجودہ سفر یورپ کی (جو حضور نے طبی اغراض کے ماتحت اختیار فرمایا) ایک اور بہت بڑی برکت ہے جو ظاہر ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ جلد سے جلد اسکی تکمیل کے تمام مراحل بخیر و خوبی طے ہو جائیں تاکہ سکنڈے نیویا کے ممالک میں تعمیر کی جانے والی یہ دوسری مسجد بھی تبلیغِ اسلام کا ایک ایسا مرکز بن جائے جہاں سے آفتابِ اسلام کی کرنیں سارے یورپ کو منور کر سکیں۔

اس سے قبل جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ کے مختلف ممالک میں چھ عظیم الشان مساجد تعمیر کر چکی ہے جن کی تفصیل یہ ہے۔ (۱) مسجد فضل لنڈن ۱۹۲۶ء میں اس کا افتتاح ہوا۔ (۲) مسجد مبارک ہیگ (ہالینڈ) ۱۹۵۵ء میں تعمیر ہوئی۔ (۳) مسجد فضل عمر ہمبورگ (مغربی جرمنی) ۱۹۵۷ء میں تعمیر ہوئی۔ (۴) مسجد نور فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) ۱۹۵۹ء میں تعمیر ہوئی۔ (۵) مسجد محمود زیورک (سوئٹزرلینڈ) ۱۹۶۳ء میں افتتاح ہوا۔ (۶) مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن (ڈنمارک) ۱۹۶۷ء میں اس کا افتتاح ہوا۔

یورپ کی سرزمین میں جو تثلیث اور عیسائیت کا مرکز ہے، ان سات مساجد کی تعمیر دراصل سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کی صداقت کا ایک نشان ہے جس میں آپ نے آخری زمانہ میں مغرب سے سُورج کے طلوع ہونے کی بشارت دی تھی اور جس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تحریر فرمایا تھا کہ:-

"اس عاجز پر جو ایک رویاء میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے کہ مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنے رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منوّر کئے جائیں گے اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا۔ اور مَیں نے دیکھا کہ مَیں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اسکے مَیں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور اُن کے رنگ سفید تھے۔" (ازالہ اوہام)

جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ یورپ میں جو مساجد تعمیر ہو رہی ہیں وہ دیگر مذاہب کے عبادت خانوں کی طرح محض عبادت گاہیں نہیں ہیں بلکہ دراصل وہ سب کی سب تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے وہ زندہ اور فعال مراکز ہیں جن کے ذریعے مغرب سے اسلام کا سورج طلوع ہونے کے واضح آثار نمودار ہو رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مذکورہ بالا رویاء کے عین مطابق ان مراکز کے ذریعہ بہت سی سعید الفطرت سفید فام روحیں اسلام کے نور سے اپنے تئیں منور کر رہی ہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو کر صبح و مسا آپ پر درود و سلام بھیجنے میں مصروف ہیں۔ اور خود یورپ کا عیسائی پریس یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہا ہے کہ:-

"یہ مساجد اس امر کی آئینہ دار ہیں کہ یورپ میں اسلامی مشنوں کا ایک جال بچھایا جا رہا ہے۔ . . . . یہ مساجد صرف اس غرض سے ہی قائم نہیں کی گئیں کہ مسلمان ان میں عبادت کریں بلکہ تبلیغِ اسلام کی ساری مہم ان مساجد کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔"

(سوئٹزرلینڈ کا ایک مشہور اخبار)

جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ تعمیر ہونے والی ان مساجد کا ہی یہ اثر اور نتیجہ ہے کہ ایک مشہور عیسائی مستشرق VAN ZORBWEW نے مشنری سکول کے طلباء کی ایک کانفرنس کے موقع پر بڑے تعجب سے یہ کہا کہ:-

"گذشتہ صدیوں میں عیسائیت صرف مغربی ممالک تک ہی محدود نہیں رہی بلکہ مسلم ممالک میں بھی پھیلی مگر اب تصویر کا دوسرا رُخ نظر آ رہا ہے کہ ایک عرصہ سے اسلام بھی احمدیہ جماعت کے ذریعہ عیسائی ممالک میں بلکہ خاص مغربی ممالک میں بھی پھیل رہا ہے۔"

یورپ کے ایک اور اخبار نے لکھا:-

"صدیوں سے یہ طریق چلا آتا تھا کہ یورپ سے عیسائی مبلغ دنیا کے مختلف ممالک میں جاتے اور عیسائیت پھیلاتے تھے مگر اب . . . مشرق سے اسلام پھیلانے کے لئے مبلغ آنا شروع ہو گئے ہیں اور انہوں نے یہاں متعدد مساجد تعمیر کر لی ہیں چنانچہ ہیگ میں بھی ایک مسجد ہے۔ تبلیغ اسلام کا یہ تمام کام احمدیہ جماعت کے ذریعہ سے ہو رہا ہے۔"

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کو یورپ کے کفرستان میں عَلَمِ اسلام کو بلند کرنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے اور اس کی حقیر مساعی کو غیر معمولی برکتوں سے نواز رہا ہے۔ یہ تبلیغی جہاد جہاں یورپ میں اسلام کے نور کو پھیلانے کا موجب بن رہا ہے وہاں یہ ان تمام حاسدانہ کارروائیوں اور منصوبوں کا بھی عملی رنگ میں ایک مسکت جواب ہے جو جماعتِ احمدیہ کے خلاف دُنیا کے مختلف ممالک اور حصوں میں بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ تمام رکاوٹوں اور مشکلات کے علی الرغم جماعت احمدیہ نے تبلیغ اسلام کے موجودہ جہاد کو نہ صرف قائم رکھنا ہے بلکہ اسے آگے ہی آگے بڑھاتے چلے جانا ہے اور نہ صرف یورپ بلکہ دُنیا کے گوشے گوشے اور چپہ چپہ میں مساجد تعمیر کرتے چلے جانا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے جو بلند نظر اور اولوالعزم امام عطا فرمائے ہیں ان کے عزائم اور ارادے تو یہ ہیں کہ

"جلد سے جلد یورپ کے بعض بڑے بڑے شہروں میں کچھ نہیں تو دس مسجدیں تو اور بن جائیں، اِس کا یہ مطلب نہیں کہ دس مسجدیں اور تعمیر کرنے کے بعد ہمارا کام پورا ہو جائیگا، دس کے بعد ہمیں انہیں پچاس کرنا ہو گا اور پچاس کے بعد پانچ ہزار اور اس طرح ان کی تعداد بڑھتی ہی چلی جائے گی۔ . . . . اگر یورپ میں اڑھائی ہزار مسجدیں بن جائیں تو یورپ کے آخری کناروں تک نعرہ ہائے تکبیر کی صدائیں بلند ہو سکتی ہیں۔ اِس طرح ایک مسجد کی اذان دُوسری مسجد تک پہنچ جائے گی اور بیک وقت سارا یورپ اللہ اکبر کی آوازوں سے گُونج اُٹھیگا . . . . . پھر یورپ کی طرح امریکہ میں بھی مسجدیں تعمیر ہوں گی اور وہاں کا گوشہ گوشہ بھی اللہ اکبر کی آوازوں سے گونج اُٹھے گا۔ اُس وقت عیسائیت کے دل کانپ جائیں گے اور وہ لوگ سمجھ لیں گے کہ اسلام کا نور اب ساری دُنیا میں پھیلے بغیر نہیں رہے گا۔"

(حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ
الفضل مورخہ ۱۵، ۱۶؍اکتوبر ۱۹۵۷ء)

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان بلند عزائم اور حضور رضی اللہ عنہ کی اِس دِلی خواہش، تمنا اور تڑپ کو جلد سے جلد پورا کرنے کے سامان مہیا فرمائے۔ اور اس سلسلے میں ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں پورا کرنے کی ہمیں توفیق بخشے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا عظیم الشان جلسہ سالانہ

ملک کے طول و عرض سے ہزاروں افراد کی شرکت ؛ مجلس مشاورت کا انعقاد
سیدنا حضرت اقدس کا محبت بھرا پیغام ؛ مبلّغین و معلّمین کرام کا اجتماع
لوائے احمدیت کے لہرائے جانے کا روح افزا نظارہ

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر بدوملہوی مبلغ مقیم ٹانگانیکا

۲

چوتھا اجلاس

مورخہ ۲۷ ظہور بروز اتوار یہ اجلاس ساڑھے آٹھ بجے صبح مکرم سلطان محمد صاحب اوسنگانڈو کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن حکیم کے بعد خاکسار نے قرآن و حدیث اور اقوال آئمہ سے "خاتم النبیین کی حقیقت" بیان کی پھر نظم کے بعد مکرم سالوم سعیدی صاحب نے جماعت احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کا واقعہ بیان کیا۔ بعدہٗ مکرم معلم بی کے عیری صاحب (جو کہ جماعت کے ایک اچھے مضمون نگار اور ٹبورا میں ایک سکول کے ٹیچر ہیں) نے اسلام اور عیسائیت کی تعلیمات کے موازنہ کے موضوع پر ایک تحقیقی تقریر کی ...... اور دیگر الہامی کتب کے مقابلہ میں اسلامی تعلیمات کی برتری ثابت کی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب کمبالالایا کی تھی۔ آپ نے پہلے مختصر طور پر "خلافت ثالثہ کی جملہ تحریکات" کا ذکر کیا اور پھر تمام احمدی احباب سے اپیل کی کہ وہ اپنے محبوب امام سیدنا حضرت اقدس کی ہر آواز پر عملی طور سے لبیک کہتے ہوئے ہر لحظہ دعاؤں میں مشغول رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کے مقاصد عالیہ اور آپ کی جاری کردہ تمام بابرکت سکیموں کو محض اپنے فضل و کرم سے پورا فرمائے آمین

پانچواں اجلاس

اسی روز ٹھیک تین بجے بعد دوپہر منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت کے فرائض مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سرور نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم شیخ ابوطالب سعیدی سانڈی صاحب نے سٹیج پر تشریف لا کر "خلافت اور اس کی برکات" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے خلافت کی دس عظیم الشان برکات بیان کر کے تمام احباب کو نظام خلافت سے وابستہ ہونے اور اس کے روحانی انوار سے فائدہ اٹھانے کی تحریک کی۔

بعد ازاں نظم کے بعد محترم صدر مجلس نے "مخالفین کے اعتراضات کے جوابات" کے سلسلہ میں وقت اور حالات کے مطابق تین اہم سوالوں کا انتخاب کر کے ان کے قرآن و حدیث سے مدلل و مسکت جوابات بیان کئے۔ آپ کے بعد مکرم شیخ محمد عبدی صاحب نے "اسلام اور جہاد" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس اجلاس کے آخر پر مکرم جناب امیر صاحب نے سامعین سے خطاب کیا آپ کی یہ تقریر بڑی علمی اور تحقیقی تھی جس کا حاضرین کو بڑا فائدہ پہنچا۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے ضمن میں سب سے پہلے اس پیشگوئی کی وضاحت کی جس کا ذکر آج سے قریباً دو ہزار سال پیشتر ایران میں زرتشتی مذہب کے ایک مجدد حضرت ساسان رحمۃ اللہ علیہ نے "دساتیر" کی کتاب میں کیا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ... عرب میں ایک شخص زندہ گھر کو بتوں سے صاف کرے گا . . . . وہ آگ اور بتوں کی پرستش ترک کریں گے . . . . اسے شریعت حاصل ہوگی . . . . اس کے بعد نبوت اور امامت اس کی نسل سے ختم نہ ہوگی . . . . وغیرہ وغیرہ

پھر حضرت عبدالقادر جیلانی ؒ کا وہ کشف بیان کیا جس میں انہوں نے غیب سے انتہائی چمکدار نور دیکھا .. اور آواز آئی کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں . . . . . نیز بتایا گیا کہ یہ انتہائی خوش قسمتی والے ہوں گے . . . . . . اور آپ کے صحابہ ہوں گے۔ (روضہ قیومیہ)

بعد میں پاکستان میں رہنے والے اہل سنت والجماعت کے مولانا ظفر ندوی صاحب کے کشف کی تشریح کی جو کہ انہوں نے پاکستان بننے سے بہت پہلے دیکھا تھا اور جس کا ذکر راولپنڈی کے اخبار فیض الاسلام ماہ اپریل ۷۵ء میں کیا گیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ میں نے ایک دن تہجد کے بعد دعا کی حالت میں دیکھا کہ آسمان پر خدا کا لفظ چاند کی روشنی سے لکھا گیا ہے۔ پھر وہ لفظ آہستہ آہستہ نیچے اترنا شروع ہوا اور بالآخر دریائے چناب کے پانی میں نازل ہوا۔

مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ مولوی صاحب موصوف کے اس کشف میں اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ پاکستان میں احمدیت کے مرکز ربوہ سے جو کہ لب دریائے چناب واقع ہے خدا تعالیٰ کے روشن نام کی عظمت کا بول بالا ہوگا جیسا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہو رہا ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

آخر پر محترم صدر صاحب نے تمام حاضرین کرام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور مکرم امیر صاحب سے درخواست کی کہ وہ دعا کرا دیں۔ چنانچہ اس لمبی اور رقت آمیز دعا کے بعد جلسہ سالانہ کا یہ آخری اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ

گورنمنٹ کے رپورٹر کا خراج تحسین

ہمارے اس جلسہ سالانہ کی منجملہ دیگر برکات میں سے ایک یہ برکت بھی ہے کہ ایک غیر احمدی دوست حکومت کے متعلقہ افسران کی طرف سے اس جلسہ کے متعلق رپورٹ لکھنے پر مامور ہوئے۔ چنانچہ ان کے لئے سٹیج کے قریب ہی جگہ مقرر کر دی گئی۔ وہ روزانہ بروقت پہنچتے اپنی رپورٹ لکھنے میں مصروف رہتے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس جلسہ کی کارروائی کا ان پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ آخر پر انہوں نے اس کی تعریف میں ایک لمبی نظم لکھی اور جماعت احمدیہ کی مساعی کو بہت سراہا۔ یہ نظم جب جلسہ کے آخری اجلاس میں پڑھی گئی تو تمام دوست بہت حیران ہوئے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اب انہیں احمدیت میں شمولیت اختیار کرنے کی بھی توفیق دے۔ آمین اللّٰھم آمین

مجلس مشاورت کا قیام

جلسہ سالانہ کے پہلے دن رات قریباً نو بجے شب مسجد فضل ٹبورا میں مجلس مشاورت کا انعقاد ہوا۔ جس کے صدر محترم امیر مولوی جمیل الرحمٰن صاحب رفیق تھے۔ مشاورت کے اس اجلاس میں ملک کی مختلف جماعتوں کی طرف سے آنے والے ۱۹ نمائندگان نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن حکیم اور دعا کے بعد پانچ ایجنڈا جات پیش ہوئے۔ سیکرٹری کے فرائض مکرم مسٹر سعیدی منورو صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ دارالسلام نے ادا کئے۔ مشاورت کے پہلے روز مکرم امیر صاحب نے پانچ پانچ نمائندگان پر مشتمل تین سب کمیٹیوں کے تقرر کا اعلان فرمایا اور ان میں جملہ ایجنڈا جات تقسیم کر کے ان پر آزادانہ رنگ میں غور و خوض کرنے کی ہدایت کی۔ دوسرے روز تینوں سب کمیٹیوں کے سیکرٹری صاحبان نے اپنی اپنی تیار کردہ رپورٹیں اور تجاویز پیش کیں

مبلغین و معلمین کرام کا اجتماع

اس اجتماع کی کارروائی کا آغاز مورخہ ۲۶ ظہور شام سات بجکر پینتالیس منٹ پر ہوا۔ صدر مکرم مشنری انچارج صاحب تھے آپ نے اس موقعہ پر تمام مبلغین اور معلمین کرام کو مخاطب کر کے انہیں جماعتی نظام کے متعلق دس نصائح کیں اور فرمایا کہ ہم میں سے ہر ایک مبلغ اور معلم کو اپنی اپنی جماعت کے جملہ افراد کی بہترین رنگ میں راہنمائی کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اتحاد اور جماعتی تنظیم کا ہر وقت خیال رکھنا چاہئے نیز زبانی تبلیغ کے علاوہ عملی نمونہ کو بھی پیش نظر رکھنے کی تلقین کی۔

(باقی ص ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک عظیم الشان نشان - چاند اور سورج گرہن

محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج ——— فیجی
ریڈیو فیجی سے نشر کیا گیا

برادران! ہمارے پیارے رسول آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی آخر الزمان کی علامتوں اور نشانوں میں سے ایک عظیم الشان نشان یہ بیان فرمایا تھا کہ اس کے زمانہ میں رمضان کے مبارک مہینہ میں خاص تاریخوں میں چاند اور سورج کو گرہن لگے گا۔ چنانچہ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ:۔

ان لمہدینا آیتین
لم تکونا منذ خلق
السمٰوٰت والارض
ینکسف القمر لاول
لیلۃ من رمضان
و تنکسف الشمس
فی النصف منہ ولم
تکونا منذ خلق اللہ
السمٰوٰت والارض۔
(دار قطنی)

یعنی محمد بن علی نے روایت کی ہے کہ ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں۔ یہ دونوں نشان آسمان و زمین کی پیدائش کے وقت سے لیکر اب تک کبھی ظاہر نہیں ہوئے۔ ایک یہ کہ رمضان کے مہینہ میں چاند گرہن کی راتوں میں سے پہلی رات میں چاند گرہن لگے گا۔ اور دوسرا یہ کہ سورج کو بھی اسی رمضان میں سورج گرہن کی تاریخوں میں سے درمیانی تاریخ کو گرہن لگے گا اور یہ دونوں نشان آسمان و زمین کی پیدائش کے وقت سے کبھی کسی مامور و مرسل کے لئے ظاہر نہیں ہوئے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ قانونِ قدرت کی رو سے چاند گرہن قمری مہینہ کی تین تاریخوں یعنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو ہی لگتا ہے اور سورج گرہن بھی قمری مہینہ کی تین تاریخوں یعنی ۲۷-۲۸-۲۹ کو ہی لگتا ہے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا یہی مطلب تھا کہ امام مہدی کے زمانہ میں چاند کو گرہن لگنے کی تاریخوں میں سے پہلی یعنی ۱۳ تاریخ کو گرہن لگے گا اور سورج کو اسکے گرہن لگنے کی تاریخوں میں سے درمیانی یعنی ۲۸ تاریخ کو گرہن لگے گا۔

چنانچہ پیشگوئی کے عین مطابق یہ دونوں نشان ظہور میں آئے۔

سب سے پہلے یہ نشان ظاہر ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے وقت کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس صدی کے سر پر مبعوث فرمایا جب آپ کی آواز اور آپ کا دعویٰ دنیا کے چاروں کونوں تک پہنچ گیا تو اسلامی کیلنڈر کے مطابق ۱۳۱۱ھ ہجری میں رمضان کے مبارک مہینہ میں آپ کی سچائی کا ثبوت دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آسمان پر ۱۳ تاریخ کو چاند گرہن لگا دیا اور اسی ماہ مبارک کی جب ۲۸ تاریخ آئی تو سورج کو گرہن لگا دیا۔ عیسوی کیلنڈر کے لحاظ سے یہ سال ۱۸۹۴ء تھا۔

برادران! غور کیا جائے تو یہ ایک نہایت عظیم نشان ہے۔ کسی منجم یا اسٹرالوجر کسی دست شناس یا پامسٹ اور کسی ہیئت دان یا اسٹرانومر کو یہ طاقت اور ہمت نہیں کہ اتنی عظیم اقتداری پیشگوئی کر سکے کہ تیرہ سو سال بعد ایک امام ظاہر ہوگا اور اس کی تائید میں چاند اور سورج کا گرہن فلاں مہینہ اور فلاں تاریخ کو ہوگا۔ یہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا اور آپ نے عرب جیسے ریگستان میں یہ اعلان فرمایا کہ تیرہ سو سال بعد ہمارا مہدی ظاہر ہوگا اور اس کی تائید کے لئے اللہ تعالیٰ آسمان پر دو نشان ظاہر کرے گا۔ رمضان کا مہینہ ہوگا اور اس کی ۱۳ تاریخ کو چاند گرہن اور ۲۸ تاریخ کو سورج گرہن ہوگا کیسی عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ درحقیقت اس حدیث میں چار پیشگوئیاں کی گئی ہیں۔

اوّل۔ یہ کہ امام مہدی کا ظہور اور بعثت پہلے ہوگی

دوم۔ یہ کہ رمضان کے مہینہ میں اس کی صداقت کا نشان ظاہر ہوگا یہ وہی ماہ مبارک ہے جس میں تیرہ سو سال قبل قرآن کریم کا نزول ہوا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس میں دنیا کی ہدایت کا سامان پیدا کیا تھا۔ گویا تیرہ سو سال بعد اللہ تعالیٰ پھر امت محمدیہ کے لئے اپنے فضلوں، نعمتوں اور برکتوں کا سامان کرے گا اور رمضان کا ہی مہینہ ہوگا۔

سوم۔ یہ کہ رمضان کی ۱۳ تاریخ کو چاند گرہن ہوگا۔

چہارم۔ یہ کہ اسی ماہ مبارک کی ۲۸ تاریخ کو سورج گرہن ہوگا۔

غرض یہ پیشگوئی کوئی معمولی پیشگوئی نہیں بلکہ نہایت عظیم الشان اور مرکب قسم کی پیشگوئی ہے۔ کسی انسان کی طاقت نہیں کہ ایسی پیشگوئی کر سکے اس پیشگوئی کا لفظ بلفظ پورا ہو جانا بتاتا ہے کہ یہ اس قادر و توانا کا ہی کام تھا جس کے حکم سے کائنات کا ذرہ ذرہ حرکت کرتا ہے۔

اس نشان کو جن لوگوں نے دیکھا ان میں سے ہزارہا بندگان خدا تھے جن کے دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے بھر گئے اور ان کو کامل یقین ہو گیا کہ قادر اور عالم الغیب خدا بھی سچا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی سچے اور سچوں کے سردار اور امام المہدی بھی سچا جس کے لئے خدا تعالیٰ نے اتنا بڑا نشان دکھایا۔ وہ نہایت اخلاص کے ساتھ دوڑتے ہوئے مہدی معہود حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کے پاس پہنچے اور آپ کے ہاتھ پر دوڑتے ہوئے بیعت کی۔ آپ اپنے منظوم فارسی کلام میں فرماتے ہیں:۔

آسمان بارد نشان الوقت مے گوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے من نعرہ زن چوں بیقرار

یعنی آسمان نے نشان ظاہر کر دئے۔ زمین بھی میری تصدیق کیلئے پکار کر اعلان کر رہی ہے یہ دو گواہ بے قرار ہو کر میری تائید میں نعرے بلند کر رہے ہیں۔ پھر آپ اپنے اردو منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

آسماں میرے لئے تو نے بنایا اک گواہ
چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

بقیہ صفحہ ۳

مزید برآں آپ نے ایمانداری اور اطاعت کی اہمیت کی طرف بھی توجہ دلائی اور تمام حاضر مبلغین و معلمین کرام کو باقاعدگی کے ساتھ وقت کے اندر اندر کارگزاری کی رپورٹیں اور ماہوار گوشوارہ جات بھجوانے کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسبات کی توفیق عطا کرے۔ آمین

الغرض ہمارا یہ جلسہ سالانہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مشفقانہ دعاؤں کے طفیل ہر لحاظ سے کامیاب و کامران رہا۔ الحمد للہ

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج برآمد فرمائے۔ ہمارا ہر قدم ترقی کی راہوں پر گامزن ہو کر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے حتی کہ اسلام ۲

۲ اور احمدیت کی فتح کا عظیم الشان دن قریب آجائے۔ آمین۔

درخواستہائے دعا

۱۔ عزیزہ مولوی محمد جلال شمس مربی سلسلہ کی بچی بعمر قریباً آٹھ ماہ بعارضہ بخار سخت بیمار ہے میرے برادر بزرگ مکرم محمد شریف صاحب معلم عرصہ دو سال سے بیمار ہیں۔ میری بھتیجی عزیزہ رفیعہ فردوس ایک پھوڑا کی وجہ سے کئی سال سے بیمار چلی آرہی ہے۔ ہر سہ کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(صوفی نذیر احمد سیکرٹری مال محمد آباد اسٹیٹ سندھ)

۲۔ خاکسار کے والد محترم بسلسلہ علاج لاہور سے متصل میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ پہلے سے بفضل اللہ تعالیٰ عارضہ میں خاصہ افاقہ ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شوکت حسین بٹ اکاؤنٹنٹ محرر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

۳۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بہاولپور بعارضہ نزلہ و بخار ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ اہلیہ محترمہ مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب پتوکی ضلع لاہور کی اہلیہ مبارکہ بیگم صاحبہ دل کے عارضہ سے عرصہ دو ماہ سے بیمار ہیں نیز میری اہلیہ جمیلہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ بہاولپور بھی چند دن سے بیمار ہیں ہر سہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے (رانا مبارک احمد بیمہ نمائندہ بہاولپور)

۴۔ میری اہلیہ ممتاز بیگم صاحبہ بوجہ بلڈ پریشر بیمار ہیں نیز میری تایا زاد ہمشیرہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد حنیف بھٹی ریٹائرڈ سکواڈرن لیڈر بھی بہت بیمار ہیں۔ تمام احباب جماعت سے ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری مقبول احمد بھٹی واپڈا کالونی منڈی بہاء الدین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ کنندگان سرائے خدمت

(قسط نمبر ۲)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جلسہ سالانہ پر بیرون ملک سے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے سرائے خدمت تعمیر کر رہی ہے۔ اس تعمیر کے لئے جو احباب پانچصد روپے یا اس سے زائد ادا فرمائیں گے ان کے نام بغرض دعا عمارت پر کندہ کروائے جائیں گے۔ وعدہ کی رقم کی ادائیگی تین سال میں ہو گی۔ اب تک جن احباب نے یہ وعدے فرمائے ہیں ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کے اموال اور اخلاص میں بہت برکت دے۔ آمین

(مہتمم مالی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نام وعدہ کنندہ	مجلس	رقم وعدہ	رقم وصولی
مکرم شیخ منیر احمد صاحب شفیع	ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰۰/-	—
" چوہدری نعیم احمد صاحب کاہلوں	لاہور چھاؤنی	۵۰۰/-	—
" نذیر احمد صاحب کھوکھر	رحمانپورہ لاہور	۵۲۰/-	۴/-
" آغا مسعود الٰہی صاحب	مسلم ٹاؤن "	۵۲۰/-	—
" محمد محمود اقبال صاحب " محمد مسعود اقبال صاحب	وحدت کالونی "	۵۲۰/-	—
" ضیاء الحق صاحب	ماڈل ٹاؤن "	۵۴۰/-	—
" نور احمد خان صاحب	ٹاؤن شپ سکیم "	۵۰۰/-	—
" عبدالرشید صاحب منگلا و برادران	رحمانپورہ "	۵۰۰/-	۵۲/۳۷
" مجلس خدام الاحمدیہ	" "	۵۰۰/-	۳۴/۸۰
" عبدالشکور صاحب	ماڈل ٹاؤن "	۵۰۰/-	—
" چوہدری شمس الدین صاحب	ٹاؤن شپ سکیم "	۵۰۰/-	—
" نعیم احمد شفیع صاحب	ماڈل ٹاؤن "	۵۰۰/-	—
" محمد شاہنواز صاحب	" "	۵۰۰/-	—
" محمد نواز خان صاحب	" "	۵۰۰/-	—
" آغا طاہر احمد خان صاحب	" "	۱۰۰/-	—
" عبدالمتین صاحب	گلبرگ "	۵۲۰/-	—
" خواجہ منظور احمد صاحب نگران	" "	۵۰۰/-	—
" عبدالقدیر صاحب شاہین	" "	۵۰۰/-	—
مجلس خدام الاحمدیہ	قصور	۵۰۰/-	—
" مرزا غضنفر بیگ صاحب قائد	"	۵۰۰/-	—
مجلس خدام الاحمدیہ	شاہدرہ فیکٹری ایریا	۵۰۰/-	۱۰۱/۵۰
" "	" ٹاؤن	۵۰۰/-	—
" "	للیانی	۵۰۰/-	—
" "	جوڑہ	۵۰۰/-	—
محترمہ حاکم بی بی صاحبہ زوجہ عبدالمجید صاحب	"	۵۰۰/-	—
جماعت احمدیہ	"	۵۰۰/-	—
مکرم مبشر احمد صاحب	اڈہ چھبیل	۵۰۰/-	—
" منجانب چوہدری غلام محمد صاحب	"	۵۰۰/-	—
محترمہ رحیم بی بی صاحبہ	"	۵۰۰/-	—
مکرم مقصود احمد صاحب	"	۵۰۰/-	—
" محمد امین صاحب	ہانڈو گجر	۵۰۰/-	—
" مجید احمد صاحب	"	۵۰۰/-	—
" مرزا عبداللطیف بیگ صاحب	پتوکی	۵۰۰/-	—

قائدین خدام الاحمدیہ سے ایک ضروری گزارش

مجلس خدام الاحمدیہ کا تیسواں مرکزی سالانہ اجتماع مؤرخہ ۲۴-۲۵-۲۶ ر اخاء / اکتوبر ۱۳۵۴ ہش / ۱۹۷۵ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تاکیدی ارشاد ہے کہ اس میں ہر جماعت سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور شریک ہو۔

قائدین کرام حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اجتماع کے لئے خدام و اطفال کو تیار کریں اور آنے والے خدام کے نام جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نام وعدہ کنندہ	مجلس	رقم وعدہ	رقم وصولی
جماعت احمدیہ	گھرپیٹر	۵۰۰/-	—
"	سانگرہ	۵۰۰/-	—
مجلس خدام الاحمدیہ	جاہمن	۵۲۵/-	—
" "	اصل گروکے	۵۰۰/-	—
" "	ہڈیارہ	۵۰۰/-	—
مکرم عبدالرحمٰن صاحب گھمن اللہ دتا صاحب	سیالکوٹ	۳۰۰/-	—
محترمہ والدہ صاحبہ ناصر محمود صاحب	"	۵۰۰/-	—
مکرم ملک محمود احمد صاحب	"	۵۰۰/-	۱۰۰/-
" رانا رفیق احمد صاحب	"	۵۰۰/-	۵۰۰/-
" انور رفیق صاحب بسرا	"	۵۰۰/-	۵۰۰/-
" ارشد محمود صاحب گوندل	"	۵۰۰/-	—
" شوکت محمود صاحب طاہر	"	۵۰۰/-	—
" نعیم احمد صاحب طاہر	"	۵۰۰/-	—
" عبدالحمید صاحب گھمن	"	۵۰۰/-	—
" کریم الدین صاحب۔ فلاح الدین صاحب	"	۵۰۰/-	—
مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	—
" اطفال الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	—
مکرم مشتاق احمد صاحب	"	۵۰۰/-	—
مجلس خدام الاحمدیہ	نارووال	۵۰۰/-	—
مکرم نذیر احمد صاحب	بھڈال	۵۰۰/-	—
" محمد یوسف صاحب قائد مجلس	بدوملہی	۵۰۰/-	۳۳/-
" محمد داؤد صاحب پسر محمد یوسف صاحب	"	۵۰۰/-	۳۳/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ " "	"	۵۰۰/-	۳۴/-
مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	—
" اطفال الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	—
مکرم نور احمد صاحب سندھی	"	۵۰۰/-	—
" محمود احمد صاحب انجینئر منجانب امۃ الشکور صاحبہ	"	۵۰۰/-	—
مجلس خدام الاحمدیہ	چونڈہ	۵۰۰/-	—
" "	کوٹ کرم بخش	۵۰۰/-	—
" "	پنڈی بھاگو	۵۰۰/-	۴۵/۵۰
مکرم حبیب احمد صاحب ایڈووکیٹ	"	۵۰۰/-	—
" عبدالرزاق صاحب قائد مجلس	ڈیریانوالہ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
مجلس خدام الاحمدیہ	"	۵۰۰/-	—

(باقی)

ہر ماہ رپورٹ کارگزاری باقاعدگی سے بھجوانا قائد مجلس کی اہم ذمہ داری ہے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس انصار اللہ بلوچستان کے سالانہ تربیتی اجتماع

کی

مختصر رُوداد

۱۶-۱۷ اگست ۱۹۷۵ء کو مسجد احمدیہ کوئٹہ میں انصار اللہ کا تیرھواں سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس امیر جماعت احمدیہ بلوچستان مکرم محترم شیخ محمد حنیف صاحب کی زیرِ صدارت تلاوتِ قرآن مجید سے شروع ہوا۔ پھر قائم مقام صدر انصار اللہ جناب مولانا ابو العطاء صاحب نے انصار اللہ سے ان کا عہد دہرایا۔ ناظم صاحب اعلیٰ انصار اللہ نے تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ خاص طور پر ان اراکین انصار اللہ کو جو اس اجتماع میں شمولیت کی غرض سے کوئٹہ سے باہر سے تشریف لائے تھے۔ استقبالیہ کے بعد قائم مقام صدر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ کے خطاب کے بعد مہتمم عمومی نے سالانہ رپورٹ کارگزاری سنائی۔ مکرم جناب شیخ محمد اقبال صاحب نے انبیاء کی بعثت کی بنیادی اغراض کے موضوع پر مقالہ پڑھا۔ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ نے "ابتلاؤں کے دور میں الٰہی جماعتوں کا نمونہ" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ اس تقریر کے بعد پہلا اجلاس برخاست ہوا۔ تمام احباب نے نماز مغرب وعشاء مولانا ابو العطاء صاحب کی اقتداء میں ادا کی۔ نمازوں کے بعد تمام حاضر الوقت احباب نے مل کر ماحضر تناول فرمایا۔

دوسرا اجلاس مکرم محترم میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے ناظم اعلیٰ بلوچستان کی زیرِ صدارت رات کے ۸ بج کر ۲۰ منٹ پر شروع ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم محترم قریشی عبد الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ سندھ نے "نظام خلافت کی برکات" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ بلوچستان نے اپنے خطاب میں "انصار اللہ اور تربیت کے ذرائع" پر عام فہم انداز میں تقریر کی۔ اس کے بعد سوال وجواب کا دلچسپ پروگرام رات ۹ بجکر ۲۰ منٹ تک جاری رہا اور یہ اجلاس ختم ہوا۔

تیسرا اجلاس صبح ۴ بجے زیرِ صدارت مولوی عزیز الرحمن صاحب خالد مربی سلسلہ شروع ہوا۔ نماز تہجد باجماعت مکرم چوہدری محمد حیات صاحب نے پڑھائی۔ درس قرآن مجید مولانا ابو العطاء صاحب نے دیا۔ مولوی عزیز الرحمن صاحب نے درس حدیث دیا اور چوہدری محمد حیات صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔

اس اجلاس کے اختتام پر احباب کو ناشتہ پیش کیا گیا۔ ناشتہ کا انتظام اس دفعہ چوہدری کریم بخش صاحب ڈار کی اہلیہ محترمہ کی طرف سے کیا گیا تھا۔ فجزاھا اللہ جزاءً خیراً۔

چوتھا اجلاس زیرِ صدارت مکرم محترم ملک کرم الٰہی خان صاحب سینئر ایڈووکیٹ ہائی کورٹ ۸ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد ملک عبد الرحمن صاحب نے "تحریکاتِ خلافتِ ثالثہ" کے عنوان پر مضمون پڑھا۔ مولوی انعام الحق صاحب کوثر نے "خلافتِ ثالثہ کے متعلق الہامی پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ چوہدری محمد اسماعیل صاحب (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) نے ذکرِ حبیب کے تحت اپنے بعض ذاتی چشم دید حالات وروایات بیان کیں۔ پھر مکرم خلیفہ عبد الرحمن صاحب نے حضرت خلیفہ نور الدین صاحب جمونی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات پر مشتمل ایمان افروز واقعات وروایات سنائیں۔ اس کے بعد مکرم محترم میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے ناظم اعلیٰ انصار اللہ بلوچستان نے "انصار اللہ اور تعلیم القرآن" کے موضوع پر احباب کو خطاب فرمایا اور اراکین کو تعلیم القرآن کی اہمیت واضح کر کے اس کو سیکھنے نیز اپنی اولادوں کو سکھانے کی تلقین کی۔

پھر عام تقریری مقابلہ جات ہوئے۔ اس تقریب میں انصار اللہ میں سے چار، خدام میں سے تین اور اطفال میں سے تین اراکین نے حصہ لیا۔ مقابلہ بہت دلچسپ تھا۔ ہماری دوسری نسل خدام اور اطفال نے بھی خدا کے فضل سے اچھے معیار کا مظاہرہ کیا۔ اس موقعہ پر صاحب صدر کی درخواست پر مولانا ابو العطاء صاحب نے تقریر کے فن پر خطاب کیا اور اس ضمن میں اراکین کو چند نصائح فرمائیں۔ یہ اجلاس پونے بارہ بجے ختم ہوا۔ ۱۵ منٹ کے لئے چائے کا وقفہ تھا اور آخری اجلاس قائم مقام صدر محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی زیرِ صدارت بارہ بجے شروع ہوا۔

تلاوت ونظم کے بعد سب سے پہلے حضرت ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب (جن کا بچپن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں بسر ہوا) نے اپنے آقا کے نہایت درجہ ایمان افروز حالات وواقعات اور روایات سنائیں جو سب حاضرین کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئیں۔ پھر خاکسار نے "انصار اللہ اور تربیت سے متعلق ان کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھا۔ جس کے بعد صدر محترم نے اختتامی خطاب فرمایا اور اراکین کو نصائح فرماتے ہوئے تلقین کی کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا رہے۔ آپ نے قرآن مجید سے استدلال کرتے ہوئے احباب کو تلقین کی کہ وہ آپس میں محبت ومودت سے رہیں کیونکہ خدا نے ہمیں پھر سے ایک ہاتھ پر جمع کر کے اتحاد کی لڑی میں پرو دیا ہے۔ آخر میں آپ نے تقریری مقابلہ جات میں اوّل، دوم، سوم آنے والے انصار، خدام اور اطفال کو انعامات تقسیم فرمائے اور لمبی دعا کروائی جس پر بفضلہ یہ سالانہ تربیتی اجتماع بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

(عبد القیوم مہتمم عمومی مجلس انصار اللہ کوئٹہ)

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے مجلس نصرت جہاں کے ایک واقف ٹیچر مکرم محمد لطیف صاحب شاہد ایم۔اے نصرت جہاں گرلز اکیڈمی وا غانا کو میدانِ عمل میں مورخہ ۱۶؍۹؍۷۵ کو بچی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام سارہ لطیف رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر فضل الرحمن صاحب آف بھیرہ کی پوتی اور مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب ربوہ کی نواسی ہے۔

محترمہ زکیہ عطاء صاحبہ ایم۔اے بھی اپنے خاوند کے ساتھ غانا میں خدماتِ سلسلہ میں مصروف ہیں۔

قارئین الفضل سے بچی کے صالحہ، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۵ء (۹ رمضان المبارک) بمقام ٹورنٹو کینیڈا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود الحاج مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل (مرحوم) کا پوتا اور جناب کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ آف انگلستان حال کینیڈا کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ کریم عزیز کو اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنائے۔ صحت اور عزت والی عمر پاوے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین ثم آمین۔ (محمد زکریا جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ٹورنٹو کینیڈا)

۳۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچے کا نام محمد ظفر احمد تجویز فرمایا ہے۔ عزیز ملک شہزادہ صاحب نسوآنہ آف بکہ نسوآنہ ضلع جھنگ کا پوتا ہے اور کیپٹن ملک بشیر محمد صاحب چک نمبر ۹ ضلع گجرات کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت وعافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ملک سلطان احمد معلّم وقفِ جدید۔ اونچے مانگٹ ضلع گوجرانوالہ)

سات اشخاص کا قبولِ حق

بقیہ صفحہ اوّل

ہیں اور آجکل برمنگھم میں مقیم ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں کو استقامت عطا فرمائے اور ان کے ایمان واخلاص میں برکت بخشے اور انہیں اپنے خاص فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا مورد بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(نامہ نگار خصوصی از لندن)

کل اتوار ہے
دانتوں کے معائنہ کا دن!
اپنے اور اپنے اہل وعیال کے دانتوں کا معائنہ کریں
مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور -/۱۰ روپے
دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو کیریز کیور -/۱۰ روپے
دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور -/۲ روپے
فوری اور مستقل علاج
دانتوں کی صحت وصفائی کا رسالہ مفت
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴